شب قدر کی فضیلت و اعمال

''شب قدر'' وہ رات ہے کہ پورے سال میں کوئی رات اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتی ہے اور اس رات کے اعمال ہزار مہینہ کے اعمال سے بہتر ہیں۔ اس رات میں سال بھر کے امور مقدر ہوتے ہیں اور ملائکہ اور روح (جو سب سے عظیم فرشتہ ہے) اس رات میں پروردگار کے حکم سے زمین پر نازل ہوتے ہیں اور امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں پہنچتے ہیں اور جو کچھ ہر شخص کے لئے مقدر ہوا ہے امام علیہ السلام کے روبرو پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔

(۱) مشترکہ اعمال جو تینوں راتوں میں کرنا چاہئیں۔

(۲) مخصوص اعمال جو ۱۹، ۲۱ اور ۲۳ ویں کی راتوں میں الگ الگ انجام دینا چاہئیں۔

شب ہای قدر کے مشترکہ اعمال

اول: غروب آفتاب کے قریب غسل کرے تا کہ نمازِ مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کر سکے۔

دوم: دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے۔ پیغمبر اکرم ﷺ سے روایت ہے کہ یہ اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا مگر یہ کہ خدا اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

سوم: عمل قرآن؛ قرآن مجید کو کھولے اور اپنے سامنے رکھ کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاۤؤُكَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے

الْحُسْنٰى، وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَاۤئِكَ مِنَ النَّارِ۔

اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف وامید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا۔

پس دعا مانگے، انشاءاللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اس کے بعد قرآن سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ، وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ، وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے

مَدَحْتَهٗ فِيْهِ، وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ، فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

جن کی تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر۔

پھر دس مرتبہ کہے: بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِفَاطِمَةَ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى پھر دس مرتبہ کہے: بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ پھر دس مرتبہ کہے: بِالْحُجَّةِ۔

اس کے بعد اپنے والدین اور اقرباء کے لئے دعا کرے اور جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔

چہارم: ان سب کے بعد یہ دعا پڑھے جو سید الساجدین علیہ السلام سے منقول ہے جسے آپ قیام وقعود اور رکوع وسجود میں پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْۤ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا،

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں، نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اور نہ نقصان کا

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

وَ لَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوٓءًا. اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِىْ، وَ اَعْتَرِفُ لَكَ

اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں، میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں

بِضَعْفِ قُوَّتِىْ، وَ قِلَّةِ حِيْلَتِىْ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْجِزْ لِىْ مَا

اپنی کمزوری، بے چارگی اور بے بسی کا، پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ

وَعَدْتَنِىْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِىْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ،

پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین ومومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر کر رکھا ہے

وَاَتْمِمْ عَلَىَّ مَا اٰتَيْتَنِىْ فَاِنِّىْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ

اور مجھ پر اپنی عطا ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت،

الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِىْ، وَ لَا

محتاج اور پست ترین بندہ ہوں، اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں، تیرے

لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِىْ، وَلَا آئِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّىْ، فِىْ

احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں

سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ، اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ، اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ، اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ

خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں یا محرومی و نعمت میں

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

پنجم: زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔ حدیث میں ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو آسمانِ ہفتم سے منادی بطن عرش سے ندا کرتا ہے کہ خداوند عالم نے بخش دیا اس شخص کو جو زیارت قبر امام حسین علیہ السلام کے لئے آتا ہے۔

ششم: رات بھر بیدار رہے۔ روایت میں ہے کہ جو شخص شب قدر میں بیدار رہے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے خواہ وہ آسمان کے ستاروں اور پہاڑوں اور دریاؤں کے عدد کے برابر ہوں۔

ہفتم: سو رکعت نماز پڑھے جس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد دس

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

ہشتم: دعائے جوشن کبیر پڑھے۔ (رجوع کریں صفحہ 251)۔

نہم: محمد وآل محمد علیہم السلام پر زیادہ سے زیادہ صلوات پڑھے۔

اکیسویں شب کے مخصوص اعمال

اس شب کی فضیلت انیسویں شب سے زیادہ ہے اور چاہیے کہ اس شب میں بھی غسل، بیداری، زیارت اور سات قل ھو اللہ والی نماز اور عمل قرآن اور سو رکعت نماز اور دعائے جوشن کبیر وغیرہ کا عمل بجا لائیں۔ روایتوں میں شب اکیس اور شب تیئس میں رات بھر عبادت کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ معصوم سے دریافت کیا گیا کہ ان دونوں شبوں میں شب قدر کون سی ہے تو حضرت نے معین نہیں کیا بلکہ فرمایا کہ کتنی آسان ہیں دونوں راتیں جس میں تم طلب کرتے ہو۔

(۱) یہ دعا پڑھے جو شب اکیس کی مخصوص دعا ہے:

يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے

الْمَيِّتِ، وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَا

نکالنے والے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والے، اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى،

اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے رحیم، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim YouTube youtube.com/madrasaalqaaim

آلِ مُحَمَّدٍ، وَ اَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ، وَ رُوْحِیْ مَعَ

فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری روح کو

الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ، وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً، وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا

شہیدوں کے ساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ، وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ، وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ،

جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے

وَ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب

الْحَرِیْقِ، وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ

سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ

وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ۔

کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی ہے سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر۔

(۲) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَ اقْسِمْ لِیْ حِلْمًا یَسُدُّ عَنِّیْ بَابَ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند

الْجَهْلِ، وَهُدًی تَمُنُّ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَغِنًی تَسُدُّ بِهٖ عَنِّیْ بَابَ كُلِّ

کرے اور ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تونگری دے جس کے ذریعے تو مجھ پر

فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّیْ كُلَّ ضَعْفٍ، وَ عِزًّا تُكْرِمُنِیْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ،

ہر محتاجی کا دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جس کے ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور

وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِیْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ، وَ اٰمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّیْ كُلَّ خَوْفٍ، وَ

کرے اور وہ بلندی دے کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جس کے ذریعے تو مجھے ہر خوف سے بچائے اور

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

عَافِيَةً تَسْتُرُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَآءٍ، وَعِلْمًا تَفْتَحُ لِي بِهِ كُلَّ يَقِينٍ، وَ

وہ پناہ دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس کے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور

يَقِينًا تُذْهِبُ بِهِ عَنِّي كُلَّ شَكٍّ، وَدُعَآءً تَبْسُطُ لِي بِهِ الْإِجَابَةَ فِي هٰذِهِ

وہ یقین عطا کر کہ جس کے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے اور ایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی

اللَّيْلَةِ، وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةَ، السَّاعَةَ يَا كَرِيمُ، وَخَوْفًا

رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ابھی، اے کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے

تَنْشُرُ لِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ، وَعِصْمَةً تَحُولُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ، حَتّٰى

جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے یہاں تک کہ

أُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُومِينَ عِنْدَكَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اس کے ذریعے تیرے معصومینؑ کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۳) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ (یہ دعا آگے موجود ہے)

(۴) جہاں تک ممکن ہو اس ذکر کی تکرار کرے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ (یہ دعا آگے موجود ہے)

(۵) یہ دعا پڑھے جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات پڑھتے تھے:

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ (یہ دعا آگے موجود ہے)

(۶) یہ دعا پڑھے جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات فرائض و نوافل کے بعد پڑھتے تھے: اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى (یہ دعا آگے موجود ہے)

(۷) شب اکیس میں یہ دعا بھی پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور

رَسُولُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

اس کے رسول ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت و جہنم برحق ہے اور قیامت کے برپا ہونے میں کوئی شک نہیں

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim YouTube youtube.com/madrasaalqaaim

فِيْهَا وَ اَنَّ اللهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الرَّبَّ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ہے ؛ اور بیشک اللہ قبر کے مردوں کو زندہ کرے گا؛ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حقیقی رب ہی میرا رب ہے کہ جس کا کوئی شریک نہیں

وَ لَا وَلَدَ لَهٗ وَ لَا وَالِدَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّهُ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ وَ الْقَادِرُ عَلٰى

ہے ،جس کا کوئی فرزند نہیں ہے ،جس کا کوئی والد نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ جس چیز کا ارادہ کرتا ہے انجام دیتا ہے اور ہر شئے پر قادر

كُلِّ شَيْءٍ وَ الصَّانِعُ لِمَا يُرِيْدُ وَ الْقَاهِرُ مَنْ يَّشَآءُ وَ الرَّافِعُ مَنْ يَّشَآءُ ،

ہے اور جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، جس پر چاہتا ہے غالب آتا ہے جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے،

مَالِكُ الْمُلْكِ وَ رَازِقُ الْعِبَادِ ، الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ، الْعَلِيْمُ الْحَلِيْمُ ،

سلطنت کا مالک ہے اور بندوں کو رزق دینے والا ہے، غفور و رحیم ہے ، علیم و حلیم ہے ،

اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَنَّكَ سَيِّدِيْ كَذٰلِكَ وَ

میں گواہی دیتا ہوں ، میں گواہی دیتا ہوں ، میں گواہی دیتا ہوں ، میں گواہی دیتا ہوں ، میں گواہی دیتا ہوں ، میں گواہی دیتا

فَوْقَ ذٰلِكَ لَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُوْنَ كُنْهَ عَظَمَتِكَ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ہوں کہ تو میرا سردار ہے، ایسا ہی ہے، اس سے بھی بلند تر ہے، وصف کرنے والے تیری عظمت کی گہرائی تک نہیں پہنچ سکتے ۔ خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

اٰلِهٖ وَ اهْدِنِيْ وَ لَا تُضِلَّنِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ ۔

رحمت نازل فرما، مجھے ہدایت دے اور ہدایت کے بعد گمراہ نہ کر، بیشک تو ہادی و مہدی ہے ۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

ماہِ رمضان المبارک کے آخری عشرہ کے اعمال

(۱) یہ دعا ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ "شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ

خدایا تو نے خود اپنی اس کتاب میں جو ماہِ رمضان میں نازل کی ہے فرمایا ہے کہ اسی مہینہ میں قرآن نازل

الْقُرْآنُ، هُدًی لِلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ" فَعَظَّمْتَ

کیا گیا، جو ہدایت ہے لوگوں کے لئے اور ہدایت کی نشانیاں ہیں اور حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے تو تو نے اس مہینہ کی

حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِیْهِ مِنَ الْقُرْآنِ، وَخَصَصْتَهٗ بِلَیْلَةِ

حرمت کو عظیم قرار دیا ہے، اس لئے کہ تو نے اس میں قرآن نازل کیا ہے اور اس کو مخصوص کیا ہے شب

الْقَدْرِ وَ جَعَلْتَهَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ، اَللّٰهُمَّ وَ هٰذِهِ اَیَّامُ شَهْرِ

قدر سے اور تو نے اس کو ہزار مہینہ سے بہتر بنایا ہے، خدایا یہ ماہ رمضان کے دن

رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ، وَلَیَالِیْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ، وَقَدْ صِرْتُ یَا اِلٰهِیْ مِنْهُ

ختم ہوگئے اور اس کی راتیں گزر گئیں، اور اے خدا میں اس ماہ میں کیسا رہا

اِلٰی مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ،

تو مجھ سے بہتر اس کا جاننے والا ہے اور تو زیادہ احصا کرنے والا ہے اس کے عدد کا تمام مخلوق سے،

فَاَسْئَلُکَ بِمَا سَئَلَکَ بِهٖ مَلَآئِکَتُکَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُکَ

پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کا جس کا تجھ سے تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ

مرسلین اور تیرے نیک بندوں نے سوال کیا ہے کہ تو درود نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ، وَ اَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ

مجھ کو جہنم سے آزادی عطا کر اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر اور

بِعَفْوِكَ وَ كَرَمِكَ، وَ تَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ وَ تَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ

اپنے عفو و کرم سے مجھ پر فضل کر اور میرے تقرب کو قبول کر اور میری دعا کو قبول کر اور مجھ پر احسان کر

بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ. اِلٰهِيْ وَ

خوف کے روز امن کے ذریعہ ہر خطرہ سے جس کو تو نے روز قیامت کے لئے مہیا کیا ہے، خدایا

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ

میں تیری کریم ذات کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں اور تیرے عظیم جلال کے ذریعہ کہ ماہِ رمضان ختم ہوجائے

رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ

اور اس کی راتیں تمام ہوں اور تیرا میرے اوپر کوئی فریضہ یا کوئی میرا گناہ ہو

تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ

جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی میری غلطی ہو جس کا انتقام تو مجھ سے چاہتا ہو جس کو تو نے بخشا نہ ہو، میرے مالک میرے مالک میرے

اَسْئَلُكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِذْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ عَنِّيْ فِيْ

مالک، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خدا کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے کیوں کہ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے اگر تو مجھ سے راضی ہوگیا ہے

هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا، وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ

اس مہینہ میں تو رضا و خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت

فَارْضَ عَنِّيْ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ

راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس کے نہ کوئی اولاد ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

اور نہ باپ ہے، اور جس کا کوئی ہمسر بھی نہیں ہے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim youtube.com/madrasaalqaaim

(۲) ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں اس ذکر کی تکرار مستحب ہے:

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْكُرَبِ

اے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کرنے والے اور اے ایوب علیہ السلام سے عظیم درد و رنج

الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَیْ مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ

کے دور کرنے والے، اے جناب یعقوب علیہ السلام سے غم کو دور کرکے خوشی عطا کرنے والے

السَّلَامُ. اَیْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ. صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

اور اے جناب یوسف علیہ السلام کے غم کو ختم کرنے والے درود نازل کر محمد و

مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ

آل محمد علیہم السلام پر جیسا کہ تو اہل ہے کہ ان سب پر درود نازل فرمائے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو

اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ.

اہل ہے اور وہ سلوک نہ کر جس کا میں اہل ہوں۔

(۳) یہ دعا پڑھے اور جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات پڑھتے تھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ

میں پناہ چاہتا ہوں تیری کریم ذات کے جلال سے کہ ماہ رمضان مجھ سے ختم ہو یا اس رات کی

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِیْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِیْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَيْهِ.

فجر طالع ہو اور میں تیری بارگاہ میں کوئی گناہ یا ذمہ داری رکھتا ہوں جس پر تو مجھ کو عذاب کرے۔

(۴) یہ دعا پڑھے جسے امام صادق علیہ السلام ماہِ مبارک کی آخری دس راتوں میں ہر رات فرائض و نوافل کے بعد پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ. وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ.

خدایا ادا کردے ہم سے اس حق کو جو ماہ رمضان کا گزر گیا اور ہماری تقصیر کو معاف کردے

وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا. وَاجْعَلْنَا

اور اس کو ہم سے لے لے مقبول حالت میں اور ہم سے مواخذہ نہ کر ہمارے نفسوں پر اسراف کا اور ہم کو قرار دے

مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ.

رحمت پائے ہوئے لوگوں میں اور ہم کو محروم لوگوں میں نہ قرار دے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم